سوال

(254)فرض نماز کے بعد سنتیں نہ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فرائض کے علاوہ اگر سنت نماز ادا نہ کی جائے تو کیا آدمی گناہ گار ہو گا کہ نہیں اگر گناہ گار ہو گا تو کیا صغیرہ گناہ ہو گا کہ کبیرہ گناہ ہو گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آخرت میں پہلے فرض نماز کا حساب ہو گا اگر فرض نماز میں کوتاہی ہوئی تو وہ فرض نماز کے علاوہ تطوع نماز سے پوری کر لی جائے گی اور اگر انسان کے پاس تطوع نماز نہ ہوئی تو فرض نماز کے حساب میں فیل ہو جائے گا تو اس صورت میں وہ لامحالہ گناہ گار بھی ہو گا تو ترک صلاة تطوع وسنت اس خاص اعتبار سے گناہ ہے باقی اس کے کبیرہ یا صغیرہ ہونے کا مجھے علم نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

نماز کا بیان ج1ص216

محدث فتویٰ